مولانا شيخ محمد عادل رباني

جاہلوں سے کیسے پیش آئیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

(قُرآن ۲۵:۶۳)۔ 'اور جب جاہل لوگ انہیں [بری] طریقے سے مخاطب کرتے ہیں، تو وہ امن [کے الفاظ] کہتے ہیں۔' صَدَقَ اللهُ الْعَظِيْمُ۔ قرآن عظیم الشان میں، اللہ عزوجل اپنے بندوں سے فرماتا ہے، وہ ﷻ جن سے محبت کرتا ہے اور ہدایت دیتا ہے، جب جاہل لوگ بیکار کی باتیں کریں، "ان پر بالکل بھی دھیان مت دو۔" اللہ عزوجل فرماتا ہے، "ان (جاہل) لوگوں سے بالکل مت الجھو۔" کیونکہ چاہے کتنی بھی کوشش کر لو، ان کا مقصد سیکھنا نہیں، صرف نقصان پہنچانا ہوتا ہے۔ یہ اپنی باتوں سے دوسروں کو نیچا دکھاتے ہیں تاکہ وہ کچھ کہیں اور پھر یہ انہیں جواب دیں، اس طرح جھگڑا ہو اور لوگ ایک دوسرے کے خلاف ہو جائیں۔ اسی لیے اللہ عزوجل فرماتا ہے، "جاہلوں سے زیادہ نہ الجھو۔" کتنا بھی سمجھاؤ، جاہل سمجھ نہیں پائیں گے؛ اگر وہ سمجھ پاتے تو آج حالات مختلف ہوتے۔ لیکن جاہلوں کے پاس عقل نہیں ہوتی؛ جو وہ کہتے ہیں اس کا حقیقت سے بالکل بھی کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یہ سنی سنائی باتوں کو لے کر، آپس میں ایسا بنا دیتے ہیں جیسے کہ وہ آپ کے خلاف ایک قانون ہو۔ یہ تمہیں سب سے بری طریقے سے ذلیل کریں گے اور ہر قسم کی برائی کریں گے۔

لہٰذا، جاہلوں سے مت الجھو۔ بالکل بھی مت الجھو۔ کیونکہ تمہارا درجہ بلند ہے۔ ان کے (نیچے) درجے پر جانے کی تمہیں کوئی ضرورت نہیں۔ اگر تم ایسا کرتے بھی ہو پھر بھی تمہیں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ کر لو، اگر ان کے درجے پر جانے سے تمہیں کچھ حاصل ہو سکتا ہے، لیکن یہ معاملہ ایسا نہیں ہے۔ اگر وہ ایسے نہیں ہیں جو چیزیں سمجھ سکتے ہیں، پھر صرف چپ رہو، وہاں سے چلے جاؤ، یا موضوع بدل دو۔ جو لوگ حقیقت کو قبول نہیں کرتے ایسے لوگوں سے بات لمبی کرنا بے مقصد ہے۔ تم بات لمبی کرو گے، وہ بھی بات کو بڑھائیں گے، اور مزید گناہ بڑھتے چلے جائیں گے۔ اور اس میں صرف تمہارا حوصلہ ٹوٹے گا۔

کیونکہ اللہ عزوجل سب سے بہتر جاننے والا ہے، وہ ﷻ ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے۔ مختصر میں: جاہلوں سے زیادہ نہ الجھو۔ دنیا جاہلوں سے بھری ہوئی ہے۔ اور ان کے ہاتھوں میں اب یہ مشینیں ہیں۔ ان مشینوں کی وجہ سے یہ خود کو ہر چیز کا جاننے والا سمجھتے ہیں۔ یہ کسی دوسرے کی بات کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ اسی لیے اپنے آپ کو تھکا کر بیکار میں محنت کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اگر جس انسان سے تم بات کر رہے ہو اگر وہ جاہل نہ ہوتا، تو وہ تمہارے پاس آکر اکیلے میں بیٹھ کر اپنی بات کرتا۔ ان کا مقصد کچھ سیکھنا نہیں؛ اذیت دینا اور نقصان پہنچانا ہے۔ اسی لیے سب سے بہتر جواب ان سے دور رہنا ہے۔ اگر تم جواب نہ دو، تو یہ پاگل ہو جاتے ہیں، ان کا دماغ خراب ہو جاتا ہے، اور دیوانے بن جاتے ہیں۔ اسی لیے تمہیں ہر پاگل کتے سے

دور رہنا چاہیے۔ اگر تم اس سے الجھو گے اور اسے سمجھانے کی کوشش کرو گے، تو وہ تمہیں ہی نقصان پہنچائے گا، اور یہ تمہارے لیے برا ثابت ہوگا۔ اللہ ﷻ ہمیں برائی سے محفوظ رکھیں۔

کبھی کبھی چپ رہنا اور خود کو روکنا آسان نہیں ہوتا۔ اس لیے سب سے بہتر کام چپ رہنا ہے، دور چلے جانا، نہ الجھنا، یا موضوع بدل دینا ہے۔ کیونکہ جاہل لوگ ہر جگہ ہیں؛ کہیں جا کر انہیں ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں۔ جاہل لوگ ہر طرف ہیں؛ دنیا ان سے تمہاری سوچ سے زیادہ بھری ہوئی ہے۔ اللہ انہیں عقل اور سمجھ عطا فرمائے، اور وہ ہوشیار بن جائیں۔ اللہ ہمیں اپنے نفس کی برائیوں سے محفوظ رکھے۔

وَمِنَ اللهِ التَّوْفِيْقُ۔ اَلْفَاتِحَة۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۴ جولائی ۲۰۲۶/ ۱۹ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ــــ اکبابا درگاہ، استانبول